گیارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعرات 12 فروری 2009

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی و قوت برقی

پی آئی ڈی اے کے قیام اور مقاصد ودیگر تفصیلات

***139: سید حسن مرتضیٰ:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی آئی ڈی اے کب اور کن مقاصد کے حصول کے لئے قائم ہوئی تھی؟

(ب) اس کے ممبران کی تعداد، نام اور عہدہ جات بتائیں؟

(ج) اس کا سال 07-2006 اور 08-2007 کا کل بجٹ بیان کریں؟

(د) اس کے پاس گاڑیوں کی کتنی تعداد ہے اور ان گاڑیوں کے سال 08-2007 کے پٹرول اور مرمت کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (پیڈا) 2 جولائی 1997 کو پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج ایکٹ 1997 کے ذریعہ قیام پذیر ہوئی، اس ایکٹ کی منظوری باقاعدہ پنجاب اسمبلی میں پاس ہونے کے بعد گورنر پنجاب نے فرمائی جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:-

(1) آبپاشی ونکاسی آب کے نظام کے طریق کار اور موجود نظم ونسق کے ڈھانچے کو زیادہ مؤثر اور شفاف بنانا۔

(2) صوبے کے نظام آبپاشی ونکاسی آب اور نظام انسداد سیلاب کی بالکفایت اور موثر دیکھ بھال اور عمل درآمد کا انتظام کرنا۔

(3) موجودہ آبپاشی ونکاسی آب کے انتظام کو دیرپا بنیاد پر پائیدار بنانا۔

(4) نظام آبپاشی سے فوائد حاصل کرنے والوں کو اس نظام کی دیکھ بھال اور عمل کاری میں شریک کرنا۔

(ب) اس کے ممبران کی تعداد 11 ہے جس میں 6 کسان ممبران ہیں اور 5 غیر کسان ممبران ہیں اور وزیر آبپاشی اس کے چیئرمین ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام	عہدہ
1	وزیر آبپاشی وبرقیات	چیئرمین
2	رابعہ سلطان	کسان ممبر
3	قیصر ذوالفقار خان	کسان ممبر
4	ملک نثار حسین ٹوانہ	کسان ممبر
5	میجر (ر) ایم اشرف خان لودھی	کسان ممبر
6	مس ربیعہ عالیہ خان	کسان ممبر
7	چودھری محمد ظفراللہ خان	کسان ممبر
8	چیئرمین پی اینڈ ڈی	ممبر (بحیثیت عہدہ)
9	سیکرٹری آبپاشی وبرقیات	ممبر (بحیثیت عہدہ)
10	سیکرٹری خزانہ	ممبر (بحیثیت عہدہ)
11	سیکرٹری زراعت	ممبر (بحیثیت عہدہ)
12	مینجنگ ڈائریکٹر پیڈا	ممبر (بحیثیت عہدہ)

(ج) مالی سال 07-2006 کل کل بجٹ 2184 ملین روپے تھا اور مالی سال 08-2007 کا کل بجٹ 1741 ملین روپے ہے۔

(د) پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (پیڈا) کے پاس 72 گاڑیاں ہیں۔ ان گاڑیوں کے سال 08-2007 میں پٹرول کے اخراجات 8.0 ملین روپے جب کہ مرمت کے اخراجات 1.90 ملین روپے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب)

ضلع جھنگ کی اراضی کو سیراب کرنے والے مائنر، راجباہ و نہروں کے نام و دیگر تفصیلات

***140: سید حسن مرتضیٰ:** کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ کی اراضی کو سیراب کرنے والے مائنر، راجباہ اور نہروں کے نام نیز ان سے کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے؟

(ب) ہر مائنر، راجباہ اور نہر کا Recommended ڈسچارج کی، علیحدہ علیحدہ تفصیل بتائیں؟

(ج) کس مائنر، راجباہ اور نہر میں recommended ڈسچارج سے کم پانی فراہم کیا جارہا ہے؟

(د) ان مائنرز، راجباہ اور نہروں میں کم پانی فراہم کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) ان میں پانی پورا فراہم کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، میں شامل ہے۔

(ج) تمام نہروں میں منظور شدہ ڈسچارج کے مطابق پانی دیا جارہا ہے ماسوائے وارہ بندی ہونے کی صورت میں۔

(د) دریاؤں میں پانی کی کمی بیشی اور جھنگ برانچ کی ناکافی استطاعت (Capacity) کی وجہ سے وارہ بندی کی گئی ہے۔

(ہ) وفاقی حکومت کے PSDP کے تحت جھنگ برانچ اور بھوانہ برانچ کی بحالی کا منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے جو کہ منظوری کے مراحل میں ہے اور اس کی تکمیل کے بعد پورے سسٹم میں مطلوبہ پانی کی مقدار پوری کی جاسکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب)

***175: مخدوم سید احمد محمود:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خاں میں قابل کاشت کل رقبہ کتنا ہے اور کل کتنے رقبہ کو نہری پانی میسر ہے نیز کتنے کیوسک پانی مہیا کیا جارہا ہے اور کتنے کیوسک پانی کی کمی ہے؟

(ب) کیا نہری پانی مطلوبہ ضرورت کے مطابق پورا ہے اگر نہیں تو نہری پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت کون کون سے اقدامات اٹھا رہی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) ضلع رحیم یار خان کو ہیڈ پنجند سے نکلنے والی انہار پنجند و عباسیہ کینال اور عباسیہ کینال سیراب کرتی ہیں۔ان پر کل رقبہ 1812917 ایکڑ اور قابل کاشت رقبہ 1625481 ایکڑ ہے۔جن کو نہری پانی مہیا کیا جارہا ہے۔پنجند کینال، عباسیہ کینال لنک کینال کا منظور شدہ ڈسچارج 11878 کیوسک ہے۔اپریل اور مئی کے مہینوں میں دریاؤں اور ڈیموں میں پانی کی کمی کی وجہ سے ان انہار میں اس سال اپریل اور مئی میں اوسطاً بالترتیب 2723 اور 6426 کیوسک پانی مہیا کیا جارہا ہے ۔اسی طرح اپریل میں

اور مئی میں 5452 کیوسک کم پانی مہیا کیا گیا۔پانی میں بہتری آجانے کی وجہ سے ماہ جون میں اوسطاً 11172 کیوسک 9155 پانی مہیا کیا جارہا ہے۔اور اب صرف 706 کیوسک پانی کی کمی ہے۔

(ب) نہری پانی مطلوبہ ضرورت کے مطابق پورا نہیں ہے۔موجودہ ڈیمز 28 فیصد سلٹ اپ ہو چکے ہیں۔اور اس کمی کو پورا کرنے کے لئے مزید نئے ڈیموں کی تعمیر ناگزیر ہے۔اس مسئلہ پر حکومت سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔تاہم دستیاب پانی کو منصفانہ تقسیم کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

صوبہ پنجاب میں ڈیمز کی تعداد اور متعلقہ دیگر تفصیلات

***219: میاں نصیر احمد:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ پنجاب میں کتنے ڈیمز موجود ہیں، ان کے نام کیا ہیں اور کس مقام پر واقع ہیں نیز ان سے نکلنے والی نہروں کی تعداد اور نام بھی بتائے جائیں؟

(ب) صوبہ پنجاب میں کس کس مقام پر چھوٹے یا بڑے ڈیم بنائے جا سکتے ہیں، جن کے بارے میں محکمہ نے اپنی رپوٹیں تیار کی ہوئی ہیں، ان مقامات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا صوبائی سطح پر ڈیمز بنانے کے لئے حکومت پنجاب فزیبلٹی (Feasibility) رپورٹ تیار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نیز صوبائی حکومت کو ڈیمز بنانے کا کس قدر اختیار ہے؟

(د) درج بالا سوالات کی روشنی میں جن مقامات پر ڈیم بنائے جا سکتے ہیں، ان سے مزید کتنی نہریں نکالی جائیں گی اور ان سے کتنا رقبہ سیراب ہوگا؟

(تاریخ وصولی 8 مئی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) محکمہ انہار، سمال ڈیم آرگنائزیشن اسلام آباد کے تحت صوبہ پنجاب میں اس وقت چھیالیس (46) سمال ڈیمز چل رہے (Under Operation) ہیں اور تیرہ (13) زیر تعمیر ہیں۔تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جن ڈیمز کی فزیبلٹی تیار ہو رہی ہے ان کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جن ڈیمز کی فزیبلٹی زیر کار ہے ان کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیز پنجاب گورنمنٹ ارسا ایکٹ (IRSA Act) کے تحت 1200 فٹ کی ایلیویشن تک وہ ڈیم بنا سکتی ہے جن کا زیر کاشت رقبہ 5000 ایکڑ سے کم ہو۔

(د) زیر تجویز ڈیمز سے نہریں نکالنے کا تعین فزیبلٹی مکمل ہونے کے بعد کیا جاسکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب)

ہیڈ تریموں ضلع جھنگ پر ٹال ٹیکس لگانے کا مسئلہ

***360: محترمہ طلعت یعقوب:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہیڈ تریموں ضلع جھنگ پر یکم جولائی 1995 سے ٹال ٹیکس لگایا گیا ہے؟

(ب) کیا ہیڈ تریموں پر لگایا گیا، ٹال ٹیکس محکمہ اپنے ملازمین کے ذریعے یا ٹھیکیدار کے ذریعے اکٹھا کرتا ہے؟

(ج) ہیڈ تریموں پر لگائے گئے ٹال ٹیکس سے حاصل ہونے والی آمدن یکم جولائی 2003 سے سال وار کیا ہے اور یہ آمدن خزانہ میں جمع کروائی جارہی ہے، جمع کروانے کی تاریخ کیا ہے، تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) درست ہے۔

(ب) وصولی ٹال ٹیکس بذریعہ ٹھیکیدار کی جاتی ہے اور بعض اوقات ٹھیکہ لسٹ ہونے کی صورت میں محکمہ خود بذریعہ ملازمین وصولی کرتا ہے۔

(ج)

مالی سال	محکمانہ وصولی (روپے)	بذریعہ ٹھیکیدار (روپے)
2003-04	2336775/-	38888786/-
2004-05	-----	40511786/-
2005-06	-----	40526786/-
2006-07	-----	4026786/_
2007-08	-----	48151786/-

مندرجہ بالا آمدن ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو خزانہ سرکار میں جمع کروادی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

ارسا کی جانب سے پنجاب کے حصے کے پانی کی غیر قانونی کٹوتی

***639: میاں شفیع محمد:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ارسا نے پنجاب کے حصہ کا پانی Unauthorised طور پر کاٹ کر کسی اور طرف Divert کر دیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کتنے کیوسک پانی کاٹا گیا ہے اور کٹوتی میں سے ضلع رحیم یار خان کی پنجند کینال کتنے کیوسک پانی تک متاثر ہوئی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کس کے ایماء پر اور کس اتھارٹی نے یہ غیر قانونی فعل کیا ہے، کیونکہ اس فعل سے تقریباً 4 لاکھ ایکڑ رقبہ متاثر ہونے کا خدشہ ہے اور خصوصاً کپاس جو ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، اس کی پیداوار پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت پنجاب نے ارسا کے ساتھ اس معاملہ کو ٹیک اپ Take up کیا ہے تو اس کی پراگریس سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 9 جون 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) یہ درست ہے کہ ارسا نے پنجاب کے حصہ کے پانی پر 8 مئی سے 12 مئی تک 20 فیصد کٹوتی لگا کر پانی تونسہ بیراج سے نیچے دیا۔

(ب) کٹوتی سے پنجاب کے حصے میں 5300 کیوسک کی کمی واقع ہوئی اور اس کمی کا ضلع رحیم یار خان کی پنجند کینال پر کوئی اثر نہیں پڑا کیونکہ یہ کمی پنجاب کی دوسری نہروں میں دیدی گئی تاکہ ضلع رحیم یار خان میں کپاس کی فصل زیادہ متاثر نہ ہو۔

(ج) یہ کٹوتی ارسا کے حکم سے کی گئی کیونکہ دریائی پانی کی بین الصوبائی تقسیم کا اختیار ارسا کے پاس ہے۔
(د) پنجاب حکومت نے کٹوتی کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ارسا سے معاملہ اٹھایا اور 12 مئی کو کٹوتی ختم کرادی اور پنجاب کا پورا حصہ بحال کرادیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب)

چولستان کی اراضی آباد کرنے کے لئے 700 موگہ جات کو پانی فراہم کرنے کا معاملہ

*650: کرنل (ر) نوید اقبال ساجد: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ آبپاشی زمینوں کی آبادکاری کے لئے پانی کے موگہ جات منظور کرتا ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چولستان کی اراضی آباد کرنے کیلئے محکمہ نے اس علاقہ کے لئے تقریباً 700 کے قریب موگہ جات منظور کئے ہیں، مگر ان موگہ جات کو پانی سپلائی نہ کیا جارہا ہے؟
(ج) موگہ جات منظور کرنے کے باوجود پانی سپلائی نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں، کیا حکومت چولستان کی اراضی کو آباد کرنے کے لئے ان موگہ جات کو بھی پانی فراہم کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 جون 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) درست ہے کہ محکمہ آبپاشی زمینوں کی آبادکاری کے لئے وقتاً فوقتاً بمطابق رائج قانون پانی کے لئے موگہ جات منظور کرتا ہے۔
(ب) اس حد تک درست ہے کہ چولستان کی اراضی کو سیراب کرنے کے لئے بہاول اور عباسیہ کینال سسٹم میں 29 فلڈ سپلائی چینلز ہیں۔ جن کا دورانیہ 15 جون سے 31 اگست ہے۔ کیونکہ ان ایام میں عموماً بوجہ فلڈ سپلائی دریاؤں میں مستقل اور ششماہی نہروں کی ضرورت سے زائد پانی دستیاب ہوتا ہے۔ ان انہار پر 702 موگہ جات منظور شدہ ہیں۔ ان میں سے 574 موگہ جات کو بمطابق وارہ بندی پانی فراہم کیا جارہا ہے اور باقی موگہ جات پر ابھی رقبہ جات آلات ہی نہیں ہوئے اور ناہموار اونچے ٹیلے ہونے کی وجہ سے ان کو پانی فراہم نہیں کیا جارہا۔
(ج) وضاحت جزو بالا میں کردی گئی ہے تاہم مستقبل میں مزید ڈیم بننے پر پنجاب کے حصے کے مطابق مذکورہ بالا فلڈ چینلز کو ششماہی بنیادوں پر پانی فراہم کیا جاسکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب)

جنوبی پنجاب میں نہری پانی کی فراہمی کا مسئلہ

*814: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جنوبی پنجاب میں نہری پانی کی فراہمی کا مسئلہ سنگین صورت اختیار کر گیا ہے جس کے باعث کسان سخت پریشان سب اور فصلوں کو کافی نقصان پہنچ رہا ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نہ صرف عمومی طور پر پانی کا مسئلہ قابل تشویش ہے بلکہ ششماہی پانی تک بھی کسانوں کو میسر نہیں؟
(ج) اگر جزوہائے بالا کے جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مفاد عامہ میں اس انتہائی حساس مسئلہ کے حل کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہی ہے، اگر ہاں تو ان اقدامات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جون 20 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیرآبپاشی وقوت برقی

(الف) یہ درست نہیں ہے۔پنجاب کی ہر نہر میں اس کے حصہ کے مطابق پانی مہیا کیا جارہا ہے تاہ اس سال خریف کے اوائل میں دریاؤں میں پانی کی شدید کمی کی وجہ سے پنجاب کی تمام نہروں میں ضرورت سے کم پانی دستیاب رہا جس کی وجہ سے جملہ کاشت کاروں کو فصلوں کی بوائی کے وقت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

(ب) اس حد تک درست ہے کہ منگلا اور تربیلا ڈیموں میں بھل (Silt) پڑ جانے کی وجہ سے پانی کی دستیابی میں عمومی طور پر کمی واقع ہوئی ہے۔تاہم دریاؤں میں پانی کی موجودہ مقدار کو دوامی اور ششماہی نہروں میں ان کے حصہ کے تناسب سے پانی مہیا کیا جاتا ہے۔

(ج) پانی کی کمی کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے نئے ڈیم بنانے کی ضرورت ہے جو کہ وفاقی حکومت کے دائرہ کار میں ہے اور وفاقی حکومت تمام صوبوں کی متفقہ رائے کے مطابق عمل پیرا ہے۔چنانچہ منگلا ڈیم کا توسیعی منصوبہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور بھاشا ڈیم کی تعمیر کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

لاہور کینال کی بھل صفائی کا معاملہ

***848: محترمہ طلعت یعقوب:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کینال کی سال 08-2007 میں سالانہ بھل صفائی کروائی گئی تھی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس بھل صفائی پر کتنی رقم خرچ آئی تھی اور کتنے دنوں میں مکمل کی گئی تھی؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیرآبپاشی وقوت برقی

(الف) یہ درست ہے کہ نہر لاہور برانچ کی برجی 261 تا 314 دوران سالانہ بندی بھل صفائی کرائی گئی۔

(ب) لاہور برانچ کی بھل صفائی پر 07.55 ملین روپے خرچ ہوئے اور یہ کام 30 یوم میں مکمل ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب)

انہار پر درخت لگانے کے معاملات و تفصیلات

***908: ملک محمد جاوید اقبال اعوان:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ آبپاشی انہار پر درخت لگاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب یہ درخت بڑے ہو جاتے ہیں تو محکمہ جنگلات ان پر قابض ہو جاتا ہے اور وہ ان کا نیلام کرتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر انہار پر محکمہ جنگلات درخت لگائے تو اس کو الگ سے خرچ کرنا پڑتا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت انہار پر درخت لگانے سے لیکر ان کی حفاظت اور پرانے درختوں کے نیلام تک تمام تر ذمہ داری محکمہ انہار پر ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیرآبپاشی وقوت برقی

(الف)اس حد تک درست ہے کہ 1994 سے قبل نہروں پر درخت لگانے اوران کی دیکھ بھال و نیلامی محکمہ انہار کے ذمہ تھی۔ 1994 میں نہرہائے پر تمام درخت محکمہ جنگلات کے سپرد کر دیئے گئے اوراس کے بعداب تک نہروں پر درخت لگانا،ان کی دیکھ بھال اور نیلامی کی تمام تر ذمہ داری محکمہ جنگلات کی ہے۔

(ب)وضاحت جزو"الف" میں کر دی گئی ہے۔

(ج)متعلقہ محکمہ جنگلات ہے۔

(د) محکمہ انہار کی بنیادی ذمہ داری انہار کاانتظام وانصرام ہے جب کہ محکمہ جنگلات میں جنگلات سے متعلقہ تمام تکنیکی عملہ موجود ہے جو درخت لگانے اوران کی دیکھ بھال تکنیکی طور پر بہتر انداز میں کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب)

سیالکوٹ کے بارانی علاقہ جات میں پانی کی کمی دور کرنے کا مسئلہ و دیگر تفصیلات

*942: محترمہ محمودہ چیمہ: کیاوزیرآبپاشی قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ سیالکوٹ کے بارانی علاقہ جات میں پانی کی کمی کی وجہ سے زمینیں بنجر ہورہی ہیں اور کسان مالی اور معاشی مشکلات سے دوچار ہیں؟

(ب) کیاحکومت پنجاب پانی کی کمی کو دور کرنے اور کسانوں کی حالت زار کو بہتر بنانے کیلئے کوئی اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک،اگر نہیں تو اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 جون 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیرآبپاشی وقوت برقی

(الف)درست نہ ہے۔سیالکوٹ کے بارانی علاقہ میں بارش کی سالانہ اوسط پنجاب کے دوسرے علاقہ جات سے زیادہ ہے ٹیوب ویل بھی لگے ہوئے ہیں زمین بنجر نہ ہے۔سیالکوٹ کا علاقہ معاشی طور پر دوسرے اضلاع سے بہتر ہے۔

(ب)بوجہ کمی آبی وسائل سیالکوٹ کے بارانی علاقہ جات کی آبپاشی کے لئے محکمہ ہذا میں سردست کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

نہراپر جہلم موضع پنج شہانہ پر وائیڈننگ آف فٹ ایٹ آرڈی 264950 کے شروع کرنے کا معاملہ

*971: میاں طارق محمود: کیاوزیرآبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی113 میں نہراپر جہلم پر موضع پنجن شہانہ Widening of foot at RD264950 u/c کی اشد ضرورت ہے اس کی سابقہ دور میں منظوری ہوئی تھی لیکن کام شروع نہیں ہوا؟

(ب) محکمہ کب تک اس پر کام کرنے کاارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 2 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیرآبپاشی وقوت برقی

(الف)اس حد تک درست ہے کہ نہراپر جہلم کی برجی نمبر 950+264 پر فٹ برج کو چوڑا کرنے کی اشد ضرورت ہے۔سابقہ دور میں اس سلسلہ میں کوئی منظوری نہ ہوئی تھی البتہ Rough Cost Estimate تیار کئے گئے تھے۔

(ب)اس کام کے لئے تخمینہ لاگت تقریباًپانچ ملین روپے لگایا گیا ہے اور فی الوقت یہ کام نہ تورواں مالی سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام(ADP) میں شامل ہے اور نہ ہی اس کے لئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں-کام کی نوعیت کچھ اس طرح کی ہے کہ یہ کام صرف نہر کی سالانہ بندی کے دوران ہی شروع ہو سکتا ہے اور نہر اپر جہلم کی سالانہ بندی جنوری 2009 میں متوقع ہے-اگر سکیم کی منظوری اور مطلوبہ فنڈز مہیا کر دیئے گئے تو یہ کام جنوری 2009 میں شروع ہو سکتا ہے-

(تاریخ وصولی جواب)

اوکاڑہ، پانی چوری کے مقدمات کی صورتحال

***1053**:جناب محمد حفیظ اختر چودھری:کیاوزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آبپاشی کی جانب سے یکم مئی سے 30 جون 2006 تک بھڈال اتاڑ مائنر ضلع اوکاڑہ سے پانی چوری کے کتنے مقدمات تھانہ حویلی لکھا میں درج کرنے کی سفارش کی گئی؟

(ب) محکمہ کی جانب سے سفارش کردہ متذکرہ مقدمات میں کتنے لوگوں کے خلاف کن دفعات کے تحت مقدمات درج کئے گئے اور کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیا، تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) محکمہ آبپاشی کی جانب سے مقدمات درج کرنے کی سفارش کے باوجود کتنے لوگوں کے خلاف مقدمات تاحال درج نہیں ہو سکے، اس کی وجوہات کیا ہیں، نیز مقدمات درج ہونے کے باوجود کتنے لوگوں کو گرفتار نہیں کیا گیا، تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) تھانہ حویلی لکھا میں یکم مئی 2008 سے لیکر 30 جون 2008 تک کل 23 مقدمات درج کرنے کی سفارش کی گئی-

(ب) پانی چوری کرنے والوں کے خلاف زیر دفعہ 430-PPC کے تحت تھانہ حویلی لکھا میں 18 ایف آئی آرز درج کروائی گئیں اور 10 افراد گرفتار ہوئے-

(ج) پانچ تحریرہائے پر ایف آئی آر کا اندراج نہ ہوا ہے جس کی بابت ڈی پی او اوکاڑہ اور ڈی ایس پی دیپالپور کو تحریر کیا گیا ہے اور ڈی پی او، اوکاڑہ سے اس سلسلہ میں میٹنگ بھی کی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب)

تفصیل ضلع سرگودھا میں پانی چوری کے مقدمات کی

***1097**:چودھری عامر سلطان چیمہ:کیاوزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)18 فروری 2008 سے 7 جولائی 2008 تک ضلع سرگودھا میں پانی چوری کے کتنے مقدمات تاریخ وار درج ہوئے-مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(ب) کتنے مقدمات زیر التوا ہیں اور کتنے مقدمات میں ذمہ دار افراد کو سزائیں ہوئیں-مکمل تفصیل تاریخ وار ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(ج) زیر التوا مقدمات کی تاخیر کی وجوہات کیا ہیں کیا مقدمات کی پیروی پوری تندہی سے کی جارہی ہے اگر نہیں تو ذمہ دار افراد کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(د) مقدمات کی پیروی پر متعین عملہ کی تعلیمی قابلیت، گریڈ اور عرصہ تعیناتی سے مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف)8فروری2008سے7جولائی2008تک پانی چوری کے کل550وقوعہ جات کی رپورٹس پولیس کو بھجوائی گئی جن میں سے صرف49مقدمات کیFIRموصول ہوئیں۔

(ب)تعدادی501مقدمات زیرالتوأہیں وہ بھی زیرالتوأہیں۔

(ج)محکمہ بروقت پانی چوری کے مقدمات متعلقہ تھانہ جات میں ارسال کردیتاہےاوران کی پیروی کرتاہے۔

(د)مقدمات کی پیروی متعلقہ ایس ڈی او گریڈ17، ضلعدار گریڈ14اورسب انجینئر گریڈ11کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب)

پی پی113،ڈ

*1132:میاں طارق محمود:کیاوزیرآبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ پی پی113گجرات میں محکمہ سیم والوں نے ڈھنڈالہ سائفن برجی نمبر10سے12کافی عرصہ سے کسی بڑے زمیندار گھرانہ نے بند کررکھاہے،اس سے ڈنگہ گجرات روڈکوکتنانقصان ھواہے؟

(ب) کیامذکورہ غیرقانونی کام کی وجہ سے ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی؟

(ج)اگرکوئی کارروائی محکمہ سیم نےاب تک کی ہے تواس کی ایف آئی آر کی نقل ایوان میں پیش کی جائے،اگر نہیں تواس کی وجوہات سے آگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف)درست نہ ہے کہ ڈھنڈالہ ڈرین کوبرجی نمبر10سے12کے درمیان کسی بھی چھوٹے یابڑے زمیندار نے بند نہ کیاہواہے اور نہ ہی ڈرین کی وجہ سے کسی قسم کانقصان ہواہے۔

(ب)کوئی غیرقانونی وقوعہ نہ ہونے کی وجہ سے کسی بھی اہلکار کے خلاف کارروائی نہ کی گئی ہے۔

(ج)وضاحت جزوبالامیں کردی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

سائتھیلک لیبارٹری کے اغراض ومقاصد اورلاہور منتقل کرنے کامسئلہ

*1136:چودھری عبداللہ یوسف:کیاوزیرآبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)محکمہ آبپاشی پنجاب میںSythelicلیبارٹری کاقیام کب عمل میں آیااورکس کے تعاون سے؟

(ب)یہ لیبارٹری بہاول نگر سے لاہور کب منتقل کی گئی منتقل کرنے کے بعد2001سے اس کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے۔اگر فنڈز مختص کئے گئے تواس کی سال وائز تفصیل سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(ج)لیبارٹری کوبہاول نگر سے کس کے حکم پر منتقل کیاگیااورکیاجن مقاصد کے لئے منتقل کیاگیاوہ حاصل ہوئے؟

(د)لاہور میں اریگیشن ریسرچ انسٹی ٹیوٹIrrigation Research Instituteکے سلسلہ میں اس لیبارٹری نے اریگیشن ریسرچ کے سلسلہ میں کیاتحقیقی کام کیا؟

(د)کیاحکومت مذکورہ تحقیقی انسٹی ٹیوٹ کی مفصل سالانہ رپورٹ کارکردگی ازسال2002تا2006ایوان میں پیش کرنے کے لئے تیارہے،اگرہاں توکب تک،اگرنہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی16جولائی2008تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) جیو سنتھیٹک لیبارٹری کا قیام 1995 میں بہاولنگر فورڈواہ ایسٹرن صادقیہ ساوتھ کینال لائننگ پروجیکٹ پر ورلڈ بنک کے تعاون سے عمل میں آیا۔

(ب) لیبارٹری سال 2000 میں بہاول نگر سے لاہور منتقل ہوئی اب تک اس کے لئے کوئی فنڈز مختص نہ کئے گئے کیونکہ گورنمنٹ نے مذکورہ بالا نوعیت کا کوئی پروجیکٹ شروع نہیں کیا جس کی وجہ سے لیبارٹری کے لئے فنڈز کی ضرورت پیش نہ آئی ہے۔

(ج) لیبارٹری بحکم جناب سیکرٹری انہار نمبری SDO/2000/2450/S/51/75 مورخہ 23-02-2000 بہاول نگر سے لاہور منتقل کی گئی دیگر وضاحت جزو بالا میں کر دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ لیبارٹری ایک Testing Lab ہے۔یہاں اسی کام پر ریسرچ کی جاتی ہے جو کسی پروجیکٹ کے تحت بھیجا جائے چونکہ گورنمنٹ نے مذکورہ بالا نوعیت کا کوئی پروجیکٹ شروع نہیں کیا اس لئے فی الحال کوئی تحقیقاتی کام اس لیبارٹری میں نہ ہو سکا۔

(ہ) اریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی سالانہ رپورٹ کارکردگی از سال 2002 تا 2006 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

صوبائی معاہدہ کے تحت نہری پانی کی تقسیم کا مسئلہ

***1137: چودھری عامر سلطان چیمہ:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبائی معاہدہ کے تحت نہری پانی کی تقسیم کا جو فارمولا طے کیا گیا ہے، اس کی بنیاد پر پنجاب کے لئے ملک کے آبی وسائل سے کس قدر پانی سالانہ مختص کیا گیا؟

(ب) کیا طے شدہ فارمولا کے تحت پنجاب کو اس کے حصہ کا پانی مہیا کیا گیا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) صوبائی معاہدہ کے تحت پنجاب کے لئے ملک کے آبی وسائل سے حسب ذیل پانی کا حصہ مختص کیا گیا ہے۔

خریف سیزن (ایم-اے-ایف)	ربیع سیزن (ایم-اے-ایف)	کل (ایم-اے-ایف)
30.07	18.87	55.94

اس کے علاوہ فلڈ سپلائی اور مجوزہ سٹوریج کا 37 فیصد سالانہ مختص کیا گیا ہے۔

(ب) ابھی تک چونکہ دریائی پانی کی کل دستیابی صوبائی معاہدہ آب میں دی گئی کل دستیابی سے کم ہے لہذا پنجاب کو پانی کی سالانہ دستیابی اس کے مختص شدہ حصے سے کم رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

***1198: ملک جہاں زیب وارن:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اے پی برانچ نہر بہاول پور کا کل منظور شدہ پانی کتنا ہے؟

(ب) اس وقت اس کو کتنا پانی فراہم کیا جا رہا ہے؟

(ج) اس سے کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس میں اب جو پانی دیا جارہا ہے وہ کم ہے یہ کمی کیوں کی گئی ہے، نیز یہ کمی کس قاعدہ / قانون کے تحت کی گئی ہے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ یہ برانچ جن علاقہ جات کو سیراب کرتی ہے ان کا زیر زمین پانی کڑوا ہے؟

(و) کیا حکومت اس میں کم پانی فراہم کرنے کی تحقیقات کرنے اور اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے اور اس میں پانی کی کمی دور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) احمد پور برانچ نہر کا کل منظور شدہ پانی 2380 کیوسک ہے۔

(ب) پانی کی کمی کی وجہ سے ہیڈلال سہانرا پر میسر سپلائی سے احمد پور برانچ کو حصہ کے مطابق پانی دیا جاتا ہے۔

(ج) اس نہر سے منظور شدہ 324216 ایکڑ رقبہ کو پانی مہیا کیا جارہا ہے۔

(د) رواں سال دوران خریف ماہ جون تک پانی کی دستیابی میں کمی رہی لیکن احمد پور برانچ میں ہیڈلال سہانرا پر مہیا سپلائی سے حصہ کے مطابق پانی دیا جاتا رہا ہے۔

(ہ) رواں سال ماہ جون تک قدرتی عوامل کی وجہ سے پانی کی دستیابی میں کمی رہی تاہم احمد پور برانچ کو میسر سپلائی سے حصہ کے مطابق پانی دیا گیا چونکہ پانی کی کمی میں کوئی اہلکار ملوث نہ ہے لہذا کسی قسم کی کارروائی یا تحقیقات کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

ہاکڑہ نہر ون آر اور ٹو آر کو پانی فراہمی کا معاملہ و دیگر تفصیلات

1341*: رانا عبدالرؤف: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر کی نہر ہاکڑہ ون آر اور ٹو آر کو سالانہ کتنے کیوسک پانی فراہم کیا جاتا ہے؟

(ب) یہ کتنے علاقے کو سیراب کرتی ہے؟

(ج) ہاکڑہ ون آر اور ٹو آر کا بیڈ لیول پختہ ہونے کے بعد کتنا ہے اور پہلے کتنا تھا؟

(د) ہاکڑہ ون آر اور ٹو آر میں پختہ ہونے سے پہلے کتنا پانی چلتا تھا اور اب کتنا چلتا ہے؟

(ہ) ہاکڑہ ون آر اور ٹو آر میں مزید بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) ضلع بہاول نگر کی نہر ہاکڑہ ون آر (R-1) اور ٹو آر (II-R) کا ڈیزائن ڈسچارج بالترتیب 25 اور 22 کیوسک ہے۔

(ب) نہر ون آر (I-R) اور ٹو آر (II-R) بالترتیب 4495 اور 5593 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتی ہیں۔

(ج) مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے:-

نام نہر	بیڈ لیول (فٹ)		ڈسچارج (کیوسک)	
	قبل از پختگی	بعد از پختگی	قبل از پختگی	بعد از پختگی
ون آر	531.09	532.32	19	25

22	20	530.44	529.96	ٹوآر

(د) مطلوبہ تفصیل جزو"ج" میں شامل ہے-

(ہ)ون آر اور ٹوآر دونوں پختہ نہریں ہیں اوران کی ٹیلوں پر پانی ڈیزائن کے مطابق پہنچ رہاہے لہذامزید اقدام کی ضرورت نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب)

ضلع نارووال میں کسانوں کو نہری پانی فراہم کرنے کامسئلہ ودیگر تفصیلات

*1379: سردار خالد سلیم بھٹی: کیاوزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھرکے اکثراضلاع میں کسانوں کو سرکاری ٹیوب ویلوں کی سہولت دستیاب ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے اکثراضلاع میں کسانوں کو نہری پانی کی سہولت بھی دستیاب ہے؟

(ج) اگرجزوہائے بالاکاجواب اثبات میں ہے تو ضلع نارووال میں کسانوں کوایسی کوئی بھی سہولت کیوں دستیاب نہ ہے؟

(د) حکومت مذکورہ ضلع کی عوام کوزرعی مقاصد کے لئے پانی کی فراہمی کے لئے کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(ہ) کیاحکومت ضلع نارووال میں سرکاری ٹیوب ویلوں کی سہولت فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگرنہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی12اگست2008تاریخ ترسیل)

جواب

وزیرآبپاشی وقوت برقی

(الف) درست نہ ہے-صرف سیم سے متاثرہ اضلاع میں ٹیوب ویلزلگائے گئے تھے جوکہ مطلوب نتائج حاصل ہونے کے بعد بتدریج ختم کئے جارہے ہیں-

(ب) درست ہے-

(ج) ضلع نارووال کاجغرافیائی محل وقوع اور پانی کی دستیابی نہ ہونے کی وجہ سے نہری پانی کی سہولت سے محروم ہے-

(د) پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے کوئی سکیم زیرتجویزنہ ہے-

(ہ) حکومتی سطح پرآبپاشی کے لئے ٹیوب ویل لگانے کی صوبہ میں بشمول ضلع نارووال اس وقت کوئی سکیم زیرتجویزنہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب)

تونسہ بیراج سے ملحقہ ایریامیں سکارپ ٹیوب ویل بندہونے کامعاملہ

*1390: ملک احمدیار ہنجرا: کیاوزیرآبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 251 تونسہ بیراج سے ملحقہ ایریامیں سکارپ ٹیوب ویل نومبر 2007 سے بندکردیئے گئے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ سکارپ ٹیوب ویل بندہوجانے سے 15تا20 کلومیٹرتک کاعلاقہ جس میں لاکھوں ایکڑاراضی سیم اورتھور کی وجہ سے بنجرہورہی ہیں؟

(ج) اگرجزوہائے بالاکاجواب اثبات میں ہے توحکومت پنجاب تونسہ بیراج سے ملحقہ اراضی جوکہ لاکھوں ایکڑزہے کوبنجرہونے سے بچانے کے لئے اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے اور سکارپ ٹیوب ویل دوبارہ چلانے کاارادہ رکھتی ہے،اگرنہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 251 تونسہ بیراج سے ملحقہ ایریا میں سکارپ ٹیوب ویل حکومت پنجاب کی پبلک سیکٹر سے پرائیویٹ سیکٹر ٹیوب ویلز ٹرانسفر کرنے کی پالیسی کے مطابق 16 اکتوبر 2007 سے مستقل بند کر دیے گئے ہیں لیکن Anti Water Logging (AWL) کے 66 ٹیوب ویلز متصلہ تونسہ پنجند کینال اور 36 ٹیوب ویلز متصلہ مظفر گڑھ کینال کو چالو رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

(ب) کوٹ ادو یونٹ میں سکارپ ٹیوب ویلز Transfer Mode کے تحت مبلغ -/15000 روپے فی ٹیوب ویل لے کر کیمونٹی گروپس کے سپرد کر دیئے گئے ہیں جو آبپاشی کا کام دیں گے اور زیر زمین پانی کی سطح کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔

(ج) جیسا کہ جزو بالا میں وضاحت کی گئی ہے کہ محکمہ زمینداروں کے تحفظات سے آگاہ ہے۔اس لئے AWL کے 66 اور Scrap" Saline Zone III" کے 36 ٹیوب ویلز چل رہے ہیں اور 243 سکارپ ٹیوب ویلز کا نظم ونسق زمینداروں کے سپرد کیا گیا ہے اور مزید جو لوگ ٹیول ویل لینا چاہیں ان کے لئے یہ سکیم 30-6-2009 تک جاری رہے گی۔

(تاریخ وصولی جواب)

تحصیل شاہ پور۔نہری پانی سے متعلقہ تفصیلات

***1482: مسز شہزادی عمر زادی ٹوانہ:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل شاہ پور میں کون کون سی نہریں، راجباہ جات اور مائنر ہیں، ان کا منظور شدہ پانی علیٰحدہ علیٰحدہ کتنا ہے؟

(ب) اس وقت ان میں کتنا پانی چل رہا ہے اور کتنا پانی کم فراہم کیا جارہا ہے نیز کم پانی فراہم کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت کسانوں / کاشتکاروں کی مشکلات کے پیش نظر ان میں پورا پانی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 اگست 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل شاہ پور کو مجموعی طور پر ششماہی نہریں سیراب کرتی ہیں جو کہ فصل خریف کے لئے پندرہ اپریل سے پندرہ اکتوبر تک چلائی جاتی ہیں۔اس سال یہ تمام نہریں ڈیزائن ڈسچارج کے مطابق چلتی رہیں۔ماسوائے ان دنوں کے جن میں بارشوں کی وجہ سے پانی کی ضرورت کم تھی یا پورا پانی دستیاب نہ تھا۔

(ج) ڈیموں میں پانی کی کمی کے باوجود حکومت نے اس سال ان ششماہی نہروں کو پندرہ اکتوبر کی بجائے بیس اکتوبر تک پانی فراہم کیا گیا تاکہ کاشتکار اپنی فصل کی آبپاشی احسن طریقے سے کر سکیں اور بہتر پیداوار حاصل کریں۔

(تاریخ وصولی جواب)

محکمہ اسسٹنٹ انجینئر گریڈ 17 کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1512: رانا تنویر احمد ناصر:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ اریگیشن میں اسسٹنٹ انجنیئرز گریڈ 17 کی کتنی اسامیاں خالی ہیں ان میں سے کتنی اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ اور کتنی اسامیاں محکمانہ پروموشن کے ذریعہ پر کی جاتی ہیں؟

(ب) اسسٹنٹ انجینئر کی خالی اسامیاں پر کرنے کے سلسلہ میں محکمہ میں 15 فیصد اور 20 فیصد کوٹہ کی اصطلاح سے کیا مراد ہے؟

(ج) کیا اسسٹنٹ انجنیئر کی خالی اسامیاں پر کرنے کیلئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو محکمہ کی طرف سے کوئی سمری بھجوائی گئی ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو اسکی تفصیل کیا ہے؟

(د) محکمانہ پروموشن کے ذریعہ کوٹہ کے مطابق اگر انجینئرز کی تعیناتی کی گئی ہے تو اسکی تفصیل کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) فی الوقت 20 فیصد کوٹہ کی 15 اسامیاں خالی ہیں جن کی پروموشن کا کیس آئندہ ڈی پی سی میں زیر غور لایا جائے گا جبکہ اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجنیئر گریڈ 17 کے 65 فیصد ڈائریکٹ ریکروٹمنٹ کوٹہ میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔ دیگر 35 فیصد محکمانہ پروموشن کے ذریعے پر کی جاتی ہیں۔ جن کے لئے 15 فیصد کوٹہ ہائر کوالیفیکیشن کی بنیاد پر جب کہ 20 فیصد محکمانہ امتحان کی کامیابی کی بنیاد پر سب انجینئرز کے لئے مختص ہیں۔

(ب) ضاحت جزو "الف" میں کر دی گئی ہے۔

(ج) چونکہ محکمہ ہذا میں ڈائریکٹ ریکروٹمنٹ کوٹہ کے لئے اسامیاں خالی نہ ہیں۔ لہذا تاحال کوئی سمری نہ بھجوائی گئی ہے۔

(د) محکمہ ہذا میں پروموشن کوٹہ 20 فیصد کی 67 سیٹوں میں سے 52 اور 51 فیصد کوٹہ کی 51 سیٹوں پر ایس ڈی اوز ترقی پا کر کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب)

کیوبی لنک فاروق آباد۔ شیخوپورہ پر پرانی مشینری کی تفصیلات

***1514**: **رانا تنویر احمد ناصر**: کیا وزیر آبپاشی قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیوبی لنک فاروق آباد ضلع شیخوپورہ پر عرصہ دراز سے پرانی مشینری کھڑی ہے جو کہ ناکارہ اور ناقابل استعمال ہے اس ناکارہ اور ناقابل استعمال مشینری کی تفصیل اور اس پر Maintenance کی مد میں خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا محکمہ اس ناکارہ مشینری کو فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک اور اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) کیوبی لنک کینال تحصیل فاروق آباد ضلع شیخوپورہ میں محکمہ کا بیس کیمپ ہے۔ یہاں محکمہ کی ناقابل استعمال / ناکارہ مشینری رکھی گئی ہے۔ ناقابل استعمال / ناکارہ مشینری کی مرمت (Maintenance) کی مد میں کوئی رقم خرچ نہیں کی جاتی۔ ناکارہ / ناقابل استعمال مشینری کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۔ناقابل استعمال مشینری کی کل تعداد 48 عدد

۔ناقابل استعمال (Un-Serviceable) قرار دی گئی مشینری جس کی نیلامی کے لئے کارروائی زیر کار ہے۔ 25 عدد

۔ناکارہ مشینری جس کو ناقابل استعمال (Un-Serviceable) قرار دینے کے لئے مناسب کارروائی کی جا رہی ہے۔ 23 عدد

(ب)25عدد ناقابل استعمال(Un-Serviceable)قرار دی گئی مشینری کو فروخت کرنے کے لئے کیس مجاز اتھارٹی ڈی سی او لاہور کو بھجوادیا گیا ہے۔باقی ماندہ 23عدد مشینری ناقابل استعمال کی(Un-Serviceable)منظوری کے بعد اس کی بھی نیلامی کی کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب)

پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی کا قیام و دیگر تفصیلات

***1709: محترمہ نگہت ناصر شیخ:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) پنجاب میں اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (پیڈا) کا وجود کب عمل میں آیا اور اس نے کب سے کام شروع کیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پیڈا کے زیر انتظام چلنے والے نہری نظام کو تاحال مکمل نہ کیا گیا ہے اور اسے ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب میں نہری نظام کی اصلاحات کے لئے کوئی کمیشن تشکیل نہ دیا گیا ہے ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ نہری نظام کی تشکیل کے لئے کسانوں کو بھی شامل کیا گیا ہے ؟

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی ایکٹ 1997 میں پاس ہوا جب کہ اتھارٹی اسی سال 25-اکتوبر 1997 کو معرض وجود میں آئی۔

(ب) یہ کہنا درست نہیں ہے کہ پیڈا کا نظام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے۔اس وقت تک ایریا واٹر بورڈ کی تشکیل اور کسان تنظیموں کو نہری نظام تفویض کرنے کے متعلق پوزیشن حسب ذیل ہے:۔

ایریا واٹر بورڈ	فارمر آرگنائزیشن
*ایل سی سی (ایسٹ) ایریا واٹر بورڈ 2007 سے کام کر رہا ہے	تمام راجباہائے پر 84 کسان تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔
*ایل سی سی (ویسٹ) ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی ہوا ہے اور الیکشن ہونا باقی ہے	64 کسان تنظیمیں کام کر رہی ہیں
*بہاولنگر ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی ہو چکا ہے	52 کسان تنظیموں کا الکیشن ہو چکا ہے لیکن ابھی فعال نہیں ہیں البتہ اس سرکل میں تین کسان تنیظمیں 2000 سے کام کر رہی ہیں
*ڈیرہ جات ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی ہو چکا	85 کسان تنظیموں کا الیکشن ہو چکا ہے لیکن فعال نہ ہیں البتہ چشمہ رائٹ بینک کینال میں 30 کسان تنظیمیں فعال ہیں۔
*لوئر باری دوآب ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی ہو چکا ہے	02 کسان تنظیمیں بنائی جا چکی ہیں باقی پر ابھی الیکشن نہیں ہوا۔

پیڈا ایکٹ کے تحت نئے نظام کو بتدریج رائج کرنا ہے نہ کہ ایک ہی دفعہ

(ج) درست نہ ہے۔اس وقت پیڈا کے نہری نظام میں اصلاحات کے لئے چیئرمین پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کی زیر نگرانی ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بنائی گئی ہے جس کی رپورٹ کی روشنی میں اس نظام کو مزید فعال بنایا جائے گا۔

(د)ہاں یہ درست ہے کہ کسان تنظیمیں خالصتاً کسانوں پر مشتمل ہیں اور ایریا واٹر بورڈ میں کسان ممبران کی تعداد غیر کسان ممبران سے زیادہ ہے اور اسی طرح اتھارٹی میں بھی کسان ممبران غیر کسان ممبران سے تعداد میں زیادہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب)

پیڈا کو فراہم کیا گیا فنڈ و دیگر تفصیلات

***1712: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب پیڈا کو سال 07-2006 میں کتنا فنڈ دیا گیا؟

(ب) سال 07-2006 تک پیڈا کو دیا جانیوالا فنڈ کہاں اور کن مقاصد کے لئے خرچ کیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) پیڈا کے زیر انتظام کون کون سے منصوبے زیر التوا ہیں، انکی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) پنجاب پیڈا کے لئے سال 07-2006 کے دوران 121.87 ملین روپے کا بجٹ منظور تھا اس میں 200.06 کی بچت 49.14 ملین روپے ڈال کر خرچ کرنے کے لئے کل رقم 171.01 ملین روپے دستیاب تھی۔

(ب) مدوار خرچ ہونے والے فنڈ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(i) ادارہ جاتی اصلاحات 57.75 ملین روپے

(ii) انجینئرنگ ڈیزائن اور راہنمائی 102.74 ملین روپے

(iii) کسان تنظیموں کے لئے گرانٹ 1.60 ملین روپے

(iv) متفرق اخراجات 0.43 ملین روپے

(v) اثاثہ جات کی خریداری 6.56 ملین روپے

(vi) سوشل انوائرنمنٹ مینجمنٹ یونٹ (SEMU) 1.92 ملین روپے

(ج) ابھی تک پیڈا میں مندرجہ ذیل منصوبہ جات زیر التوا ہیں۔

1۔ایریا واٹر بورڈ، ایل سی سی (ویسٹ) میں الیکشن و تشکیل

2۔بہاولنگر، ایریا واٹر بورڈ کسان تنظیموں کا الیکشن

3۔ڈیرہ جات کینال سرکل میں کسان تنظیموں کا الیکشن

4۔لوئر باری دوآب کینال سرکل میں کسان تنظیموں کا الیکشن

5۔مندرجہ بالا ایریا واٹر بورڈز اور پیڈا ہیڈ کوارٹرز میں سٹاف کی بھرتی

(تاریخ وصولی جواب)

پیڈا میں خالی اسامیوں کی تفصیلات

***1713: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب حکومت کے زیر انتظام پیڈا میں جنرل مینجرز کی کتنی آسامیاں خالی ہیں؟

(ب) پیڈا میں ڈپٹی جنرل مینجر کی کتنی اسامیاں خالی ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پیڈا میں مینجر کی آسامیاں خالی ہیں اور تاحال پر نہ کی گئی ہیں؟

اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت پنجاب اریگیشن اتھارٹی (پیڈا) میں مذکورہ اسامیوں کو کب تک پور اکرنیکا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) اس وقت پیڈا میں جنرل مینجر کی دو اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) پیڈا ہیڈ کوارٹرز میں ڈپٹی جنرل مینجر کی درج ذیل دو اسامیاں خالی ہیں۔

1-ڈپٹی جنرل میجنر (ٹریننگ)

2-ڈپٹی جنرل مینجر (آپریشن)

(ج) یہ درست ہے کہ پیڈ ہیڈ کوارٹرز میں مینجر کی تین اسامیاں خالی ہیں۔

موجودہ حکومت کے برسراقتدار آنے کے بعد نو منتخب صوبائی ارکان اسمبلی نے پیڈا کی Functioning کے بارے میں مختلف اوقات میں اپنے تحفظات اور اس کو بہتر بنانے کے لئے اپنی سفارشات کا اظہار کیا ہے جس پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے چیئرمین پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کی سربراہی میں کمیٹی بنادی ہے جو ادارہ جاتی اصلاحات کے بارے میں اپنی سفارشات پیش کرے گی جن کی روشنی میں مزید بہتر انداز میں پالیسی مرتب کی جائے گی۔ بھرتی کے مزید اقدامات کمیٹی کی سفارش کے مطابق کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب)

محکمہ انہار کی رہائش گاہیں و دیگر تفصیلات

***1750: میاں شفیع محمد:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے مختلف اضلاع میں محکمہ انہار نے افسران کے لئے رہائش گاہیں تعمیر کر رکھی ہیں، رہائش گاہوں کی تعداد سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) متذکرہ رہائش گاہیں کتنے کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز ہر رہائش گاہ کا تخمینہ لاگت کیا ہے؟

(ج) ضلع رحیم یار خان کے افسران اوران کی رہائش گاہوں کی الگ تفصیل بھی ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ انہار نے افسران کے لئے رہائش گاہیں تعمیر کر رکھی ہیں جن کی تعداد 413 ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

محکمہ میں خالی آسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1751: جناب محمد محسن خاں لغاری:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آبپاشی وقوت برقی میں 2003، 2004، 2005 میں گریڈ 16 اور اس سے اوپر گریڈ کی کتنی اسامیاں خالی ہوئیں؟

(ب) محکمہ نے جزو (الف) میں بیان کردہ کتنی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیجی اور کب، اگر ریکوزیشن نہ بھیجی گئی تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) کیا محکمہ کے رائج الوقت قوانین کے مطابق ان اسامیوں کو پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پر کرنے کی پابندی ہے؟

(د) اگر جز (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے افسران کے خلاف کیا کارروائی کی؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) محکمہ آبپاشی و قوت برقی میں سال 2003 میں گریڈ 17 (ایس ڈی اوز) کی 34 اسامیاں خالی ہوئیں جب کہ سال 2004 اور 2005 میں کوئی اسامی خالی نہ ہوئی۔

(ب) سال 2003 میں موجود خالی اسامیوں پر تقرری کے لئے ریکوزیشن، پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ارسال کی گئی جس کا اشتہار روزنامہ نوائے وقت اور "The News" کی اشاعت مورخہ 16-03-2003 کو شائع ہوا۔ بعد ازاں اکتوبر 2003 میں تقرریاں عمل میں لائی گئیں۔

(ج) حکومت پنجاب کی مجوزہ پالیسی کے تحت مستقل آسامیاں گریڈ 17 کے لئے بھرتی کا اختیار پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ہی ہے۔

(د) محکمہ ہذا میں کوئی بھی ڈائریکٹ بھرتی عمل میں نہ لائی گئی ہے لہذا کسی ایسی کارروائی کی ضرورت نہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب)</u>

<u>اریگیشن ورکشاپ مغل پورہ لاہور میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

<u>*1763: محترمہ آمنہ الفت</u>: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اریگیشن ورکشاپ مغل پورہ لاہور میں اس وقت جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) جو ملازمین عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ پر کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کتنے ملازمین کے خلاف قانونی / محکمانہ کارروائیاں کس بنا پر چل رہی ہیں۔ ان کے نام، عہدہ، اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ پر کام کرنے والے ملازمین کو یہاں سے تبدیل کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ورکشاپ ملازمین کی پوسٹ ڈویژنل کیڈر (Divisional Cadre) کی ہے جو قابل ٹرانسفر نہ ہے اگرچہ ان کا عرصہ ملازمت 3 سال سے زیادہ ہے۔

(ج) اس وقت ورکشاپ ہذا میں کسی ملازم کے خلاف کوئی محکمانہ کارروائی نہیں چل رہی۔

(د) وضاحت جزوہائے بالا میں کر دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب)</u>

اریگیشن ورکشاپ لاہور کا فنڈودیگر تفصیلات

***1764: چودھری عبداللہ یوسف:** کیاوزیرآبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 2006-2007 میں اریگیشن ورکشاپ لاہور کو کتنا فنڈ ملا اور کس کس جگہ خرچ ہوا؟

(ب) اس میں سے کتنا فنڈ بغیر خرچ ہوئے واپس ہوا اور فنڈ کو خرچ نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیرآبپاشی وقوت برقی

(الف)(i) مالی سال 07-2006 میں مغل پورہ اریگیشن ورکشاپ کو دوسرے ڈویژنوں کی طرف سے -/13453686 روپے مختلف کاموں کے لئے جمع کروائے گئے اور اس ورکشاپ میں مالی سال 07-2006 کے دوران یہ تمام کام مکمل کئے ان تمام کاموں کے عوض دوسرے ڈویژنوں کی طرف سے وصول کردہ رقم اور اس پر کئے گئے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) اس کے علاوہ -/368000 روپے برائے سالانہ مرمت سرکاری کوارٹرز اور ورکشاپ دفاتر وبلڈنگ حکومت کی طرف سے موصول ہوئے اور ان کاموں پر خرچ کئے گئے۔

(ب) مالی سال 07-2006 میں کوئی فنڈ بغیر خرچ کئے مغل پورہ اریگیشن ورکشاپ کی طرف سے واپس نہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب)

لاہور	مقصود احمد ملک
10 فروری 2009	سیکرٹری